

مولانا فیض الرحمن ثوری

تہذیب: مولانا سعید مجتبیٰ سیستانی

# الْعِلَلُ الْمُتَنَاهِيَةُ ... (مطبوع) کی تصحیح

موجودہ دور میں سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ علمی کام میں بھی خاصی ترقی اور پیش رفت ہوئی ہے۔ الحمد للہ اس علمی ترقی میں سے اصحابِ علومِ دینیہ کو بھی ایک واقف حصہ ملا ہے۔ چنانچہ اسلاف و بزرگانِ امت کی بہت سی تصانیف — جن کا صرف نام کی حد تک ہمیں تعارف حاصل ہو سکا تھا اور ان کی اشاعت نہ ہونے کے سبب اہل علم ان سے استفادہ کرنے سے قاصر تھے، تاہم یہ اب تک محفوظ چلی آ رہی تھیں — ان کتابوں کی اشاعت سے بہت سا علمی فائدہ ہوا ہے۔

ان کتابوں میں مصنف عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ، صحیح ابن خزمیہ وغیرہا بہت سی کتابیں شامل ہیں! — اسی ضمن میں امام ابوالفرج عبد الرحمان بن علی ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ (۵۱۰ھ — ۵۹۷ھ) کی مشہور کتاب "الْعِلَلُ الْمُتَنَاهِيَةُ فِي الْأَحَادِيثِ الْوَاهِيَةِ" بھی ہے۔ اس کتاب میں امام موصوف نے ضعیف اور موضوع احادیث، ابواب کی ترتیب پر ذکر کر کے، ہر حدیث کے بعد اس کی استنادی حیثیت بیان کی ہے، یہ کتاب بھی اب تک طبع نہ ہو سکی تھی۔ اللہ تعالیٰ مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اس کتاب کے قلمی نسخے حاصل کر کے اس پر تحقیق و تغلیق کا کام مکمل کیا اور ادارہ علوم اثریہ ریل آباد نے اسے شائع کیا ہے۔

کسی قلمی کتاب کو سمجھنا اور پھر اس کی اغلاط کی درستی وغیرہ کس قدر مشکل

کام ہے، اس کا اندازہ صرف وہی حضرات کر سکتے ہیں جنہیں ایسا کوئی تجربہ ہوا ہو۔ صدیوں پرانا رسم الخط، رسم الخط کا اختلاف تحریر و کتابت کی غلطیاں، قدیم و جدید اندازِ تحریر کا فرق، اوراق کی بوسیدگی کے سبب اوراق میں نقص وغیرہ، ان سب مشکلات کے باوصف اہل علم اس مشکل کام کو صرف اور صرف خدمتِ دین کے جذبہ سے سرانجام دیتے ہیں۔ چنانچہ اس کٹھن اور اہم کام میں انسان سے غلطی کا واقع ہو جاتا کچھ بعید نہیں ہے۔ صاحبِ موصوف سے بھی بتقاضائے بشریت کچھ فروگزاشتیں ہوئی ہیں۔ جماعتِ المحدثین کے ایک غیر معروف اہل علم حضرت مولانا فیض الرحمن ثوری حفظہ اللہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے علمِ رجال میں خاصا ملکہ عطا فرمایا ہے، انہوں نے اصحابِ علم کے افادہ کی خاطر اس کتاب کے اندر واقع تسامحات کی نشاندہی فرمائی ہے۔ تاکہ جن حضرات کے پاس اس کتاب کا نسخہ ہو، وہ اس کی مدد سے اس کی تصحیح کر لیں۔

— مولانا ثوری چونکہ اپنے مخصوص حالات کی بناء پر اس تصحیح کو شائع کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھے، لہذا جذبہٴ خدمتِ علمِ دین کے پیش نظر ادارہ محدثت اسے قسط وار شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ جبکہ اس کی ترتیب و تہذیب کی خدمت، جامعہ رحمانیہ (بابر بلاک ٹیوگا ٹاؤن لاہور) کے استاذ مولانا سعید مجتبیٰ سعیدی نے انجام دی ہے۔ دعا ہے، اللہ تعالیٰ اس علمی خدمت کے تمام متعلقین کی محنت قبول فرما کر انہیں اس کا اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین! (ادارہ)

## جلد اول

فہرستہ	صفحہ	سطر	خطاً	(غلط)	صواب	(صحیح)
۱	۳	۱۰	یَشْكُمُ		مَرْمَرٌ كَمُّ	یَشْكِكُمْ

نمبر شمار	صفو	سطر	خطاً (غلط)	صواب (صحیح)
۲	۵	۱۷	لم يذكر فيه الجرح ولا التعديل	لم يذكر فيه جرحاً ولا تعديلاً
۳	۹	۱۷	تابعه في هذه	تابعه على هذه
۴	۹	۲۳	عمر وبن قيس	عمر وبن ابي قيس
۵	۱۰	۲۰	="	="
۶	۱۱	۱۳	ولم يذكره فيه	ولم يذكر فيه
۷	۱۷	۵	على بن احمد بن اليسري	على بن احمد اليسري
۸	۱۷	۷	عبد الرحمن بن زيد بن جابر	عبد الرحمن بن يزيد بن جابر
۹	۲۲	۱۲	شاذان قال ناسود	قال ناساذان اسود
۱۰	۲۳	۲۲	بانته	انته
۱۱	۳۲	۱۵	موضع	الموضع
۱۲	۳۸	۲	عن عمه عن عبد الله بن وهب	عن عمه عبد الله بن وهب
۱۳	۴۳	۲۱	بانته	انته
۱۴	۴۶	۳	ابوسعيد	ابوسعبد
۱۵	۴۶	۵	قال	قالا
۱۶	۵۳	۱۰	عن علي بن الحسين ان	عن علي بن الحسين عن ابيه
۱۷	۵۶	۸	هزيل	هديل
۱۸	۵۸	۵	الفارسي	القرشي
۱۹	۶۵	۱۶	بانته	انته
۲۰	۶۶	۱۶	صح	صحح
۲۱	۶۶	۱۶	="	="
۲۲	۶۶	۲۰	ومثل به الحاكم المشهور	ومثل به ابن الصلاح
			ليس بصحيح و تتبع في ذلك	المشهور الذي ليس بصحيح و

نمبر شمار	صفحہ	سطر	خطاً (غلطاً)	صواب	ریح (صحیح)
				تبع فی ذلک ایضاً المحاکمہ العجب من	
۲۳	۶۸	۱۸	ایضاً ابن الصلاح العجب علی	یہ حدیث حسن الاسناد نہیں، اس میں ضعف کی چار وجوہ موجود ہیں:	
۲۳	۷۳	۱۷	فالاسناد حسن	۱۔ سند میں بعض راویوں پر ابن الجوزی نے جرح کی ہے۔	
				۲۔ سند حدیث میں اضطراب ہے۔	
				ہشام عن الحسن عن جابر قتادة	
				عن الحسن عن انس	
				۳۔ حسن مدرس اور کثرت سے ارسال کرنے والا ہے۔	
				۴۔ یہ حدیث حسن سے صحیح سند کے ساتھ مرسل مروی ہے۔ لہذا یہ حسن نہیں۔	
				الکتانی	
				کانا	
				انہ لا یعلمہ من وجہ احسن	
				مستام	
				محمد بن ناصر	
				انا ابن مسعدة قال ناحمة	
				قال نا ابن عدی	
				عن علی بن الحکم قال قال رسول اللہ	
				حدیث منہجہ ۲۳۳ سے نقل کی	

تقریر شمار	صفحہ	سطر	خطاً	غلطاً	صواب	(صحیح)
					یہ سن دیوں ہے:	
					عن علی بن الحکم عن عطاء	
					بن ابی رباح عن ابی ہریرۃ	
					قال	
۳۲	۹۵	۵	ارطاط		ارطاط	
۳۳	۹۶	۸	ناعمر		ابو عمر (کما فی لسان المیزان)	
					ترجمہ عثمان بن احمد	
۳۴	۹۹	۹	الحسین بن احمد		الحسین بن حمید	
۳۵	۱۰۲	۲۱	عبد اللہ بن ابی بکرۃ		عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد	
					(کما فی تعجیل المنفعتہ)	
۳۴	۱۰۶	۲۵	بات المؤلف		ات المؤلف	
۳۷	۱۱۲	۷	الخطیبی		الخطیبی (کما فی حاشیۃ	
					الانساب ۱۶۹)	
۳۸	۱۱۳	۱۰	قال		قالا	
۳۹	۱۱۶	۱	انا ابو عبد اللہ محمّد بن		محمد بن محمد بن السلال	
			السلال قالنا ابراہیم بن		قال اخبرنا احمد بن محمد	
			محمد بن عبدك		بن سیاوش قال اخبرنا	
					ابو حامد احمد بن ابی طاہر	
					الاسفرائینی قالنا ابراہیم	
					بن محمد بن عبدك الخ	
۴۰	۱۱۶	۳	قال انا الحسن		قالا انا الحسن	
۴۱	۱۱۷	۱۵	محمد بن محمد السلال		محمد بن محمد بن السلال	
۴۲	۱۲۰	۱۳	لا اعرفه		(یہ کلمہ بے عمل ہے)	
۴۲	۱۲۰	۱۸	لمأری		لمأر	



نمبر شمار	صفحة	سطر	خطأ (غلط)	صواب (صحیح)
۴۴	۱۲۰	۲۲	باته	انه
۴۵	۱۲۳	۱۲	الحضرمي	الحضري (كما في الكفاية و تاريخ بغداد)
۴۶	۱۲۴	۲۲	سحو	سهو
۴۷	۱۲۴	۲۲	"	"
۴۸	۱۳۸	۲۰	يدل ان	يدل على ان
۴۹	۱۳۰	۴	ابوالحسن	ابوالحسين (كما في العبير)
۵۰	۱۳۰	۵	اسماعيل بن عياس	اسماعيل بن عياش (كما في سنن الدارقطني ص ۴۹)
۵۱	۱۳۵	۵	الوقى	المزني (كما في تحفة الاحوذى)
۵۲	۱۳۹	۲	المجهول	المجهولين
۵۳	۱۴۹	۹	ابو حامد احمد بن طاهر	ابو حامد احمد بن ابى طاهر
۵۴	۱۴۹	۹	ساوش	سياوش
۵۵	۱۵۰	۴	مسعدة	ابن مسعدة
۵۶	۱۵۵	۱۴	انا بن مسعدة قال انا بن عدى	انا بن مسعدة قال نا حمزة قال انا بن عدى
۵۷	۱۶۳	۸	حقص بن غياث الاعمش	حقص بن غياث عن الاعمش
۵۸	۱۶۶	۲۱	فليراجع اليه	فليرجع اليه
۵۹	۱۶۷	۱۰	بالجير	بالخير
۶۰	۱۷۰	۱۳-۸	لا	نعم (سنن ابن ماجه والضعفاء للعقيلي)
۶۱	۱۷۱	۹	وانا اشكو من البطن	وانا اشكو في البطن (كما في

صواب (صحیح)	خطا (غلط)	صفحہ	سطر	نمبر شمار
حدیث رقم ۲۷۱ الضعفاء للعقیلی				
ابن بکران حدیث ۲۳۶، ۲۴۵، (۳۴۹، ۳۳۰)	ابن بکیر	۱۸۸	۹	۶۲
ابی حشمة (بالحاء المهملة) فمنن	ابی خثیمه فمنن	۱۹۷	۹	۶۳
ابی حشمة	ابی خثیمه	۱۹۷	۱۰-۱۴	۶۴
رجع	راجع	۱۹۹	۳	۶۵
یغلو	یغلوا	۲۰۰	۲۵	۶۶
عبد اللہ بن داہر (العدل ۲۶۸ - الضعفاء للعقیلی)	داہر	۲۰۶	۱۲	۶۷
سلمان	سلیمان	۲۰۶	۳	۶۹
وابی العیاش	وابوالعباس	۲۱۰	۴	۷۰
منکم	منہم	۲۱۴	۵	۷۱
فزرہا	فزرہا	۲۱۴	۱۳	۷۲
حوضی او داجک	حوضی او داجک	۲۱۴	۱۴	۷۳
دعا عویمرا ابالدرءاء رَجُلًا	دعا عویمرو ابالدرءاء رَجُلًا	۲۱۵	۳	۷۴
ابن حیّان	ابن حیّان	۲۱۵	۲۴	۷۵
اس سند میں ایک اب کا واسطہ چھوٹ گیا ہے)	ناعیسی بن عبد اللہ بن محمد ابن عمر بن علی بن ابی طالب عن ابيه عن جدّه عن علیّ -	۲۲۰	۸	۷۶
محمد بن شعیب یا سعید؟ (مجمع الزوائد ۱۲۶ المعجم	محمد بن شعیب	۲۲۴	۱۲	۷۷
		۲۲۵	۱۱-۱۲	۷۸

نمبر شمار	صفحو	سطر	خطاً (غلط)	صواب (صحیح)
				الكبير للطبرانی (۳۲۳)
۷۹	۲۳۳	۹	مسلم	مسلماً
۸۰	۲۳۳	۱۳	جزء	جزءاً
۸۱	۲۳۳	۱۸	باته	اتہ
۸۲	۲۳۳	۱۵	=	=
۸۳	۲۳۶	۶	البهول	البهلول (میزان الاعتدال، ترجمہ عباد بن سعید الجعفی)
۸۴	۲۳۸	۱	قال حدثنی ابی عن ابیہ	واسن میں ایک حد کا واسطہ (رہ گیا ہے)
			عن جدہ علی	ذکرہ السیوطی
۸۵	۲۳۸	۱۸	ذکر السیوطی	ابن سلیمان
۸۷	۲۲۹	۱۶	ابو سلیمان	(یہ لفظ زائد ہے)
۸۷	۲۵۷	۱۰	حدیث	
۸۱	۲۵۹	۳	عاصم بن علی	علی بن عاصم
۸۷	۲۵۹	۲۷	فلیراجع الیہ	فلیرجع الیہ (۲۴۰ سطر)
۹	۲۶۰	۱۵	عاصم بن علی	علی بن عاصم (دیکھئے صفحہ ۲۵۳ سطر ۱۷)
۹	۲۶۰	۱۸	لم اجد ترجمتہ	(ذکرہ الحسینی فی الاکمال وقال هو منکر الحدیث وقال ایضاً وفی سائر طرقہ اضطراب)
۹۲	۲۶۹	۲۵	ابو یوسف	ابن یوسف
۹۱	۲۷۳	۳	عن عمیر	عن عمر
۹۲	۲۷۵	۱۹	بات	ان
۹۵	۲۷۸	۳	ابن السری	ابن البسری
۹۶	۲۷۸	۱۱	الواسطی	الوسطی
۹۷	۲۷۹	۱	عن ابیہ عن عبد اللہ	عن ابیہ عبد اللہ



نمبر شمار	صفحو	سطر	خطا (غلط)	صواب (صحیح)
۹۸	۲۸۲	۲۳	فلیراجع الیہ	فلیرجع الیہ
۹۹	۲۸۳	۲۰	ابو ربیعہ	ابی ربیعہ
۱۰۰	۲۸۳	۲۱	ابواسحاق	اباسحاق
۱۰۱	۲۸۵	۱	ربو	ربوا
۱۰۲	۲۹۰	۲۲	ان یخرج	ان یجرح (جاری ہے)

## حجیتِ حدیث

ردِ تقلید اور حدیث کے حجیت ہونے پر

شیخ ناہوالرین البانی کی مایہ ناز کتاب

نظامت ————— ترجمہ ————— قیمت

۸۸ صفحات سے ۹ روپے صرف حافظ عبدالرشید اظہر

ناشر: ادارہ محدث ۹۹ جے۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور ۱۴

## خلافت و جمہوریت

از قلم

مولانا عبدالرحمن کیلانی

دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے!

نظامت : ۲۸۸ صفحات

مجلد سنہری ڈائمنڈ ————— قیمت ۳۸ روپے

ناشر: ادارہ محدث ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور